

38013 - بیوی کی تکلیف کی وجہ سے خاوند مجامعت نہیں کرسکتا اس کا حل کیا ہے

سوال

یہ نوجوان لڑکی ہوں اور دوماہ قبل شادی کی ہے ، اپنے خاوند سے بہت زیادہ محبت کرتی ہوں لیکن مشکل یہ ہے کہ خاوند میرے ساتھ جماع نہیں کرسکتا کیونکہ مجھے اس سے بہت سخت تکلیف ہوتی ہے ۔ میں نے اپنا بچپن بہت ہی خراب گزارا ہے کیونکہ جب میں بچی تھی تو میرا چچا میرے درپے رہا اور مجھے شکار کرتا رہا ہے جس کے سبب سے میں اب خاوند کے جماع کو برداشت نہیں کرسکتی ، میرا خاوند صبر کرتا ہے اور مجھے برداشت کرتا ہے لیکن اسے علم نہیں کہ وہ کیا کرے ؟ میں آپ سے تعاون چاہتی ہوں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

خاوند پر ضروری اور واجب ہے کہ بیوی اگر تکلیف محسوس کرتی ہو یا پھر اسے نفسیاتی تکلیف ہوتی ہو تو وہ جماع کرتے وقت نرمی کا مظاہرہ کرے ، اور خاوند کو اس پر صبر کرنا چاہیے تا کہ وہ اس تکلیف سے شفا حاصل کرلے یا پھر وہ عادی ہوجائے اور اسے اس کا اطمینان اور شوق پیدا ہو اور اسے بھی اسی طرح کی رغبت پیدا ہوجائے جیسا کہ اس کا حال ہے ۔

ابن حزم رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

لونڈی اور آزاد عورت پر یہ فرض ہے کہ وہ اپنے مالک اور خاوند کو جب بھی وہ انہیں جماع کے لیے بلائے تو اسے منع نہ کرے جب تک کہ عورت حائضہ یا پھر مریضہ نہ جس میں جماع سے تکلیف ہوتی ہو یا پھر وہ فرضی روزہ سے ہو تو جماع سے رک سکتی ہے ۔ دیکھیں محلی ابن حزم (10 / 40) ۔

اور یہ معاملہ بلا شک بہت ہی مشکل ہوتا ہے اور خاص کر جس نے نئی شادی کی ہو ، لیکن یہ ان مسائل سے بہتر اور اچھا ہے جواز دواجی زندگی کو ختم کردیں اور اسے تباہی تک لے جائیں ۔

اور سوال کرنے والی بہن نے یہ ذکر کیا ہے کہ وہ اپنے خاوند سے بہت زیادہ محبت کرتی ہے ، تو اسے چاہیے کہ وہ اس پر متنبہ رہے اور اسے آسانی اور سہولت کے ساتھ شرعی تقاضے تک پہنچنے کے لیے فرصت سمجھے ۔

اور ہم خاوند سے گزارش ہے کرتے ہیں کہ وہ سوال نمبر (5560) کے جواب کا مطالعہ کرے اس میں مزید تفصیل

بیان کی گئی ہے ۔

اوراسی طرح بیوی پر بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کا بدنی اورنفسیاتی علاج کرے ، اور اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ نفسیاتی تکلیف کے سامنے سرتسلیم خم نہ کرے اورماضی میں جوکچھ ہوچکا اس کی اسیر ہی بن کر نہ رہے ، کیونکہ اس کا خاوند وہ فاجرو فاسق چچا نہیں جس نے بچپن میں اسے اپنا شکار بنائے رکھا ، بلکہ اب وہ بڑی ہوچکی ہے اوراپنے محبوب خاوند کے پاس ہے ، اوروہ دونوں ایک دوسرے کے لیے حلال ہیں ۔

اوربدنی تکلیف توایک طبعی چیز ہے جوکہ شادی کے ابتدائی ایام میں ہوتی ہی ہے ، اوراللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ تکلیف جلد ہی ختم ہو جائے گی ، آپ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں ۔

اوراس کے ساتھ ساتھ آپ دونوں خاوند اوربیوی کوچاہیے کہ اللہ تعالیٰ سے التجاء اوردعا کثرت سے کریں اور شرعی احکامات جو کہ اللہ تعالیٰ نے مقرر کیے ہیں ان پر بھی عمل کرتے رہیں ، مثلاً جتنے بھی فرائض ہیں انہیں ان کے اوقات میں بجا لائیں اوراسی طرح لباس اورپردہ کے احکام کی بھی پابندی کریں ۔

اس سے ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی مشکلات کو جلد دور کردے اورآسانی پیدا فرمائے ، اورجوکچھ نفسیاتی عوارض ہیں وہ بھی جاتے رہیں گے انشاء اللہ ۔

واللہ اعلم ۔